سید اکرام الحق جاوید

جہلم سے ''حرمین'' کا سفر

ایک دریا کے نام پر بسنے والے جہلم کو ''حرمین'' کی نئی پہچان ملی۔ 'حرمین' کا صحافتی سفر اگرچہ 12 سال کا ہے تاہم اتنی مدت میں جہاں ''گھورے'' کے دن بھی پھر جاتے ہیں، وہاں اسی 'حرمین' نے بہت سے قارئین کو توحید و سنت کا راستہ دکھا کر ان کی دنیا و آخرت دونوں سنوار دیئے۔ بارہ سال کی عمر ہی کیا ہوتی ہے؟ صرف 144 مہینے.... ''حرمین'' کا جہلم سے اجراء وقت کی کتنی ضرورت بن چکا تھا اس کا اندازہ آج بخوبی ہوتا ہے۔ علامہ محمد مدنیؒ نے اس کی بنیاد رکھی اور حافظ عبدالحمید عامر کی زیر ادارت 'حرمین' ہر مدرسے، ہر مسلک کی مسجد، حلیفوں اور حریفوں دونوں میں موضوع بنا رہا۔ کبھی شرک والوں کے خلاف تیغِ براں، کبھی توحید والوں کیلئے سایہ ابر، اس کے اداریئے ہی اس کی پہچان بنے۔ جہاں ضروری ہوا 'حرمین' نے مخالفین کو صحافتی محاذ پر چاروں شانے چت کیا۔ رسالت علی صاحبها الصلوة والسلام کے منصب پر ڈاکہ زنی ہو یا قبر پرستی و پیر پرستی کی دباء ..... عبادت کا مسئلہ ہو یا بزرگانِ دین کی فضیلت، 'حرمین' نے ہر معاملے میں کھرے کو کھرا اور کھوٹے کو کھوٹا کیا اور اس طرح اہل سنت و اہل بدعت میں تفریق اور حد فاصل کو اجاگر کیا۔

کسے خبر تھی کہ ایک مرد درویش کا لگایا ہوا پودا بارہ برس میں شجرِ سایہ دار بن کر اہلِ علم کی پیاس بجھانے اور ان کو موسم کی سختیوں سے بچانے کیلئے گھنا درخت ثابت ہوگا لیکن پھر ایسا ہوا.... پورے ملک نے دیکھا کہ 'حرمین' نے مضامین کے اعلیٰ انتخاب اور متفرق موضوعات کی چھان پھٹک میں اپنا لوہا منوایا۔ قارئین کو یاد ہوگا کہ جب قاہرہ میں عریانی و فحاشی کے حق میں ایک کانفرنس ہوئی تو قاہرہ کانفرنس کے خلاف لکھا گیا۔ خلیج کے حالات بگڑے تو 'حرمین' نے قوم کی راہنمائی کی۔ ناموسِ رسالتؐ کے مسئلے پر قوم کو جھنجوڑا گیا.... شریعت کے نفاذ کیلئے علمائے حق کو تیار کیا گیا... خود شرک و بدعت اور قبوری علماء کی توحید دشمنی کے خلاف بانی